پاکستان کی سب سے بڑی بیماری کرپشن ہے جس نے ملکی معیشت کو تباہ کردیا ہے۔الطاف حسین

عوام میں لاوا پک رہاہے،آج نہیں تو کل عوام سڑکوں پر ہونگے ،ملک میں کرپشن فری اور انصاف پرمبنی نظام قائم کرنا ہوگا

ہمیں دوسروں کی ڈکٹیشن یا غلامی سے آزادی حاصل کرنی ہوگی ، یہ اب ایک ایک پاکستانی کے دل کی آواز بنتا جارہا ہے

انشاءاللہ عوامی انقلاب میں فوج کے جرنیل ،افسران اور سپاہی پاکستان کے عوام کے ساتھ شانہ بشانہ ساتھ کھڑے ہونگے

امریکی اہلکار ریمنڈ ڈیوس کا مقدمہ عدالت میں موجود ہے،عدالت اس کا پاکستان کے آئین اور قانون کے مطابق فیصلہ کرے گی

پاکستان کے عوام ہرگز یہ نہیں چاہتے کہ بالا ہی بالا کوئی فیصلہ کرکے ریمنڈ ڈیوس کو امریکہ کے حوالے کردیا جائے

صدر، وزیراعظم اور مسلح افواج کے تمام سربراہان سے دردمندانہ اپیل کرتا ہوں کہ آزادی کا نعرہ لگانے والے بلوچستان کے ناراض لوگوں کو ایک اور موقع دیدیں۔میں بلوچ قوم پرست رہنماؤں کے پیر پکڑنے کیلئے تیار ہوں کہ خدارا ایک دفعہ بات کرلیجئے۔ایم کیوایم کے قائد الطاف حسین کا نجی ٹی وی کو خصوصی انٹرویو

کراچی۔۔۔3 فروری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ پاکستان کی سب سے بڑی بیماری کرپشن ہے جس نے ملکی معیشت کو تباہ کردیا ہے،عوام میں اندر ہی اندر لاوا پک رہا ہے،آج نہیں تو کل عوام سڑکوں پر ہوں گے ۔ہمیں ملک میں کرپشن فری اور انصاف پرمبنی نظام قائم کرنا ہوگا اور امریکہ برطانیہ سمیت تمام یورپین ممالک سے عزت ووقار کے ساتھ دوستی کرنی ہوگی اور دوسروں کی ڈکٹیشن یا غلامی سے آزادی حاصل کرنی ہوگی ۔یہ اب ایک ایک پاکستانی کی اب دل کی آواز بنتا جارہا ہے۔انہوں نے کہا کہ میں صدر، وزیراعظم اور مسلح افواج کے تمام سربراہان سے دردمندانہ اپیل کرتا ہوں کہ بلوچستان کے ان ناراض لوگوں کو جو آزادی کا نعرہ لگارہے ہیں انہیں آپ ایک اور موقع دیدیں، مجھ سے کہیں میں بلوچستان کی قوم پرست لیڈرشپ کے پیر پکڑنے کیلئے تیار ہوں کہ خدارا ایک دفعہ بات کرلیجئے، میں بلوچستان کے ناراض لوگوں سے بھی اپیل کرتا ہوں کہ آپ بھی پاکستان کے ارباب اختیار کو ایک موقع دے دیں اور معاملے کو مذاکرات سے حل کریں۔انہوں نے ان خیالات کا اظہار نجی ٹی وی کو دیے گئے انٹرویو میں کیا۔مصر کی صورتحال کا ذکر کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ دو تین مہینے پہلے کسی نے سوچا بھی نہیں ہوگا کہ بعض عرب ممالک میں اتنی بڑی تعداد میں عوام سڑکوں پر آکر سراپا احتجاج بن جائیں گے ،یہ اچانک نہیں ہوا بلکہ مسائل ومشکلات ، بے روزگاری ،مہنگائی ،غربت وتنگ دستی اور فاقہ کشی کی زندگی گزارنے والے عوام حالات کو برداشت کرتے رہے ،حکمراں طبقے کے عیش وعشرت کو دیکھتے رہے ،اندر ہی اندر ان کا خون کھولتا رہا بالآخر ان کے برداشت کا لاوا پھٹ گیا اور وہ انقلاب کیلئے اٹھ کھڑے ہوئے۔تیونس میں ایک محروم نوجوان اپنے آپ کو جلاتا ہے اور لوگ سڑکوں پر آجاتے ہیں ،انقلاب کی لہر پیدا ہوجاتی ہے ۔یہ لہر تیونس سے اردن اور مصر تک آتی ہے ،مصر کو امریکہ کی مکمل حمایت حاصل تھی تا کہ ایک طاقتور عرب ملک اسرائیل کی ظلم وبربریت پر آواز نہ اٹھا سکے۔امریکہ نے فوراً یہ نہیں کہا حسنی مبارک صاحب آپ چلے جائیں ،اس نے کہا کہ آرمی والوں پرامن مظاہرین کے ساتھ زیادتی نہیں ہونی چاہئے ،لیکن آپ ستمبر تک کا جو ٹائم ہے اس کیلئے ماحول پیدا کریں اور حکومت کا ساتھ دیں۔ایسا اس لئے کہ اب دوسرا کوئی ایک ایسا آدمی ملے کہ جو عوام کی خواہشات اور امنگوں کے مطابق ملک میں تبدیلی بھی لائے لیکن خودمختاری کے ساتھ وہ عرب ممالک یا فلسطین پر ہونیوالے ظلم کو ظلم نہ کہہ سکے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان میں 98 فیصد آبادی مشکل سے دوچار ہے ،ایک طبقہ تو وہ ہے جو غربت ، بے روزگاری ،مہنگائی سے تنگ آکر اپنے بچوں کو فروخت کررہا ہے ،فاقہ کشی اور خودکشی کررہا ہے اور دوسرا طبقہ اشرافیہ ہے جو امیر سے امیر تر ہورہا ہے۔ایم کیوایم پر سب سے زیادہ تنقید اسلئے ہوتی ہے کہ اس نے نہ تو محلات میں جنم لیا اور نہ جرنلوں کی گود میں پرورش پائی ۔ پاکستان میں کبھی غریب ومتوسط طبقے کے لوگ اسمبلیوں میں نہیں پہنچے ۔انہوں نے کہا کہ بانیء پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کو میری نظر میں قتل کردیا گیا ،خان لیاقت علی خان بھرے جلسے میں قتل کیے گئے اس کے بعد ملک میں جو کچھ ہوتا رہا وہ سب کے سامنے ہے ،جنرل ایوب خان نے 58 میں مارشل لاء لگایا ،جنرل یحییٰ خان نے مارشل لاء لگایا ،جنرل نیازی اور جنرل ٹکا خان نے لگایا ،پھر جنرل ضیاء الحق نے مارشل لاء لگایا آج آپ جن بڑی بڑی پارٹیوں کا نام سنتے ہیں ان تمام پارٹیوں کے سرے انہی کرپٹ جرنیلوں سے جاکر ملتے ہیں جنہوں نے ملک توڑا اور جنہوں نے 22 خاندان سے 200 سے زائد خاندان پیدا کردیئے۔میں نے کراچی میں جلسہء قومی یکجہتی سے اپنے خطاب میں انہی جرنیلوں کا حوالہ دیا۔میں ان جرنیلوں سے مخاطب نہیں تھا جو ملک کیلئے جانیں دیتے ہیں ،جو دہشت گردی کے خلاف جنگ کررہے ہیں ،میں مسلح افواج کیخلاف نہیں ہوں جس نے ملک کو بچانے کیلئے ہمیشہ اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کی سب سے بڑی بیماری کرپشن ہے جس نے ملکی معیشت کو تباہ کردیا ہے ،ملک کا کوئی ادارہ ایسا نہیں ہے

جہاں پسند کے لوگ نہ لگائے جاتے ہوں جن میں یہ اہلیت دیکھی جاتی ہے کہ وہ کتنی تیزی سے کتنا مال بناتے ہیں کتنی کرپشن کرتے ہیں، اس کرپشن سے نقصان ملک کے خزانے کو ہوتا ہے، ان چند دولت مند جاگیرداروں، وڈیروں، بڑے بڑے سرمایہ داروں کو نقصان نہیں ہوتا، اس کا بوجھ مہنگائی، ٹیکسوں اور مختلف شکلوں میں غریب آدمی پر پڑتا ہے، پاکستان میں عوام میں یہ لاوا پک رہا ہے، لوگ کرپشن سے تنگ آچکے ہیں، آج نہیں تو کل، کل نہیں تو پرسوں عوام سڑکوں پر ہوں گے۔ ہمیں ملک میں کرپشن فری اور انصاف پر مبنی نظام قائم کرنا ہوگا اور امریکہ، برطانیہ سمیت تمام یورپین ممالک سے دوستی عزت و وقار کے ساتھ کرنی ہوگی، ہمیں اب ڈکٹیشن یا غلامی سے آزادی حاصل کرنی ہوگی۔ یہ اب ایک ایک پاکستانی کے دل کی آواز بنتا جا رہا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ہم نے پیٹرول کی قیمتوں میں اضافہ پر احتجاج کیا، حکومت سے باہر آگئے، ہمارے مطالبہ پر حکومت نے پیٹرول کی قیمتوں میں اضافہ واپس لے لیا، ہم انتظار کر رہے ہیں کہ جو وعدے حکومت نے ہم سے کیے کہ وہ عوام کے مسائل اور کرپشن کا خاتمہ کرے گی اور ورلڈ بینک، آئی ایم ایف کے سہارے کے بجائے ملک کو خود انحصاری اور اپنے پیروں پر کھڑا کرنے کی کوشش کرے گی۔ وردی پہن کر آنے کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ میں 1971ء میں بلوچستان سیکٹر پر پاکستانی فوج کے سپاہی کی حیثیت سے باڈر پر ڈیوٹی دے رہا تھا، میں 57 بلوچ رجمنٹ کا سپاہی تھا اور میرا سپاہی نمبر 2542671، تھا۔ وہاں بلوچ رجمنٹ کی چار کمپنیاں تھیں، میری کمپنی کا نام ڈیلٹا تھا اور کمپنی کا پلاٹون نمبر 11 تھا۔ میں آج بھی ریزرو فورس کا سپاہی ہوں اور اگر ملک کو بچانے کیلئے اگر میری جان کی ضرورت ہے تو خدا کی قسم میں وردی پہن کر ملک کو بچانے کیلئے آج بھی آنے کیلئے تیار ہوں۔ فوج کے ساتھ ملکر انقلاب لانے کے بارے میں سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ روس میں اسی طرح انقلاب آیا، چائنا، کیوبا اور شمالی کوریا میں یہ انقلاب آیا، کہیں انقلاب فیل ہوگیا اور کہیں آج تک قائم ہے۔ آج چائنا معاشی طور پر دنیا کے سب سے طاقتور ملک کی حیثیت رکھتا ہے۔ ہمارے ملک کے جرنیل ہوں یا سپاہی وہ بھی تو انسان ہیں وہ بھی دل رکھتے ہیں، ان کی بھی سوچ سمجھ ہے، ماضی میں فوج کے جرنیل اسٹیٹس کو کو برقرار رکھتے رہے، سرمایہ داروں جاگیرداروں اور وڈیروں کا ساتھ دیتے رہے آج میرا دل گواہی دیتا ہے کہ انشاء اللہ عوامی انقلاب میں اس مرتبہ فوج جرنیل، افسران اور سپاہی پاکستان کے عوام کے ساتھ شانہ بشانہ ساتھ کھڑے ہونگے۔ امریکی اہلکار ریمنڈ ڈیوس کی رہائی کے بارے میں پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ یہ معاملہ عدالت میں پہنچ چکا ہے، ہر ملک کا اپنا قانون ہوتا ہے جس کو عرف عام میں لاء آف دی لینڈ کہتے ہیں۔ امریکہ، برطانیہ ہو یا دنیا کا کوئی بھی ملک، اگر وہاں کوئی پاکستانی کسی جرم میں پکڑا جاتا ہے تو وہاں کے قانون کے مطابق اس پر مقدمہ چلتا ہے، اسی طرح پاکستان میں گرفتار ہونے والے امریکی اہلکار ریمنڈ ڈیوس کا مقدمہ بھی عدالت میں موجود ہے اور عدالت اس کا پاکستان کے آئین اور قانون کے مطابق فیصلہ کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے عوام ہرگز یہ نہیں چاہتے کہ عدالت کے فیصلے کے بغیر بالا ہی بالا کوئی فیصلہ کر کے ریمنڈ ڈیوس کو امریکہ کے حوالے کر دیا جائے۔ پاکستانی قوم کی بیٹی ڈاکٹر عافیہ صدیقی جس نے کسی کا قتل نہیں کیا اس کو 86 سال کی سزا دیدی گئی۔ میری اپنی رائے ہے کہ اگر امریکی حکومت پاکستان سے مستقبل میں بہتر اور برابری کے تعلقات قائم کرنے کی بات کرتی ہے تو امریکی حکومت اور حکومت پاکستان ڈاکٹر عافیہ ریمنڈ ڈیوس کے معاملے میں بات کرے اور اگر عافیہ صدیقی کے اہل خانہ اور لاہور میں جاں بحق ہونے والے نوجوانوں کے لواحقین راضی ہوتے ہیں تو قصاص اور دیت کے اسلامی قانون کے تحت خون بہا بھی ہوسکتا ہے، یہ میری رائے ہے فیصلہ عدالت کو کرنا ہے۔ بلوچستان کی سنگین صورتحال کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں چیف آف آرمی اسٹاف سمیت مسلح افواج کے تمام سربراہان، آئی ایس آئی کے افسران، ایف سی اور دیگر سیکیورٹی ایجنسیز کے لوگوں سے دردمندانہ اپیل کرتا ہوں کہ ایک موقع بلوچستان کے ان ناراض لوگوں کو آپ اور دیدیں جو آزادی کا نعرہ لگا رہے ہیں اور بلوچستان کو پاکستان سے الگ کرنا چاہتے ہیں۔ میں صدر مملکت آصف زرداری اور وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی سے بھی مؤدبانہ درخواست کرتا ہوں کہ آپ اور مسلح افواج کے لوگ ایک موقع دیں، مجھ سے کہیں میں بلوچستان کی قوم پرست لیڈرشپ کے پیر پکڑنے کیلئے تیار ہوں کہ خدارا ایک دفعہ بات کرلیجئے، معاملے کو مذاکرات سے حل کریں اور اگر آپ کے مطالبات جائز پورے نہیں ہوتے تو پھر الطاف حسین بھی آپ کی آواز میں آواز ملانے کیلئے آئے گا، میں بلوچستان کے ناراض لوگوں اور پہاڑوں پر چڑھے ہوئے بلوچ نوجوانوں سے دردمندانہ اپیل کرتا ہوں کہ آپ نے بہت دکھ اٹھائے، سینکڑوں لوگ آج بھی غائب ہیں، گرفتار ہیں، ایک موقع آپ بھی پاکستان کے ارباب اختیار کو دے دیں اور بلوچستان میں جو سیٹلرز تیس چالیس سالوں سے بلوچستان کے طلبہ طالبات کو تعلیم دے رہے ہیں وہاں خدمت کے کام کر رہے ہیں، آپ خدارا ان کو بھی موقع دیں اور سیٹلرز خواہ وہ کوئی بھی زبان بولتا ہو انکے ساتھ جو زیادتی ہو رہی ہے ان کا جو قتل ہو رہا ہے، میری ناراض بلوچ اور لیڈروں سے دردمندانہ اپیل ہے کہ خدارا اس زیادتی کو بند کرائیے، اسی طریقے سے میں فوج کے لوگوں سے بھی کہوں گا کہ آپ بھی گولی کا راستہ اختیار کرنے کے بجائے مذاکرات کا راستہ اختیار کریں بات چیت کے معاملے میں میں اور پوری ایم کیو ایم غیر مشروط طور پر ہر قسم کی خدمت کیلئے تیار ہے۔ پنجاب میں ایم کیو ایم کی تنظیم سازی کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ چونکہ ایم کیو ایم کی اٹھان غریب و متوسط طبقے سے ہوئی ہے، میں نے اور میرے بہن بھائیوں نے اپنی پوری تعلیم ٹیوشن پڑھا پڑھا کر، محنت مزدوری کر کے مکمل کی ہے لہٰذا غریبوں کی قیادت ہو یا غریبوں میں سے اسمبلی کے ارکان کا چناؤ ہو یہ اسٹیبلشمنٹ کو پسند نہیں آیا، اسی لئے میرے خلاف پورے ملک خصوصاً پنجاب میں اتنا پروپیگنڈہ کیا گیا کہ انڈین ایجنٹ، ملک دشمن، بھتہ خور، دہشت گرد، کیا کیا الزامات مجھ پر نہیں لگائے گئے

۔پنجاب کے معصوم اور سادہ لوح عوام کو مجھ سے بدظن کیا گیا لیکن اللہ تعالیٰ نے فرمادیا ہے کہ بیشک حق آنے کیلئے اور باطل مٹنے کیلئے ہے، آج اللہ کے فضل وکرم سے سندھ، پنجاب ،خیبر پختونخوا، ہزاروال، بلوچستان، آزادکشمیر، گلگت بلتستان حتیٰ کہ فاٹا کے علاقوں میں بھی نوجوان نسل اگر امید کی کرن کسی جماعت کو دیکھ رہی ہے تو وہ ایم کیوایم کو دیکھ رہی ہے، آج پنجاب میں کوئی ڈسٹرکٹ ایسا نہیں ہے جہاں الحمدللہ ایم کیوایم کا باقاعدہ یونٹ نہ ہو، انشاء اللہ بہت جلد پنجاب سے نوجوانوں کی بہت بڑی تعداد ایم کیوایم میں شامل ہونیوالی ہے۔

نیوزی لینڈ کیخلاف ون ڈے سیریز میں پاکستانی ٹیم کی شاندار کامیابی پر الطاف حسین کی مبارکباد

کراچی ۔۔۔3فروری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے نیوزی لینڈ کے خلاف سترہ سال بعد ون ڈے سیریز میچ میں پاکستان کی شاندار کامیابی پر پاکستانی ٹیم کے کپتان سمیت ایک ایک کھلاڑی اور پاکستانی قوم کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان نیوزی لینڈ کے درمیان ہونے والے ون ڈے میچ میں پاکستان نے جس محنت اور لگن سے شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا وہ قابل تعریف ہے جس پر پوری ٹیم خراج تحسین کی مستحق ہے۔ جناب الطاف حسین نے پاکستانی ٹیم اور پاکستانی قوم کو کامیابی پر دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی اور امید ظاہر کی وہ پاکستانی ٹیم آئندہ بھی اسی طرح کی پرفامنس پیش کرتی رہے گی اور ہم دعا گو ہیں کہ آنے والے ورلڈ کپ میں بھی شاندار پرفارمنس دے کر پاکستان کا نام روشن کریگی۔

روزنامہ عبرت کے سینئر نیوز ایڈیٹر اور چیف رپورٹر شعبان قمبرانی کے انتقال پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن:۔۔۔3فروری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے روزنامہ عبرت کے سینئر نیوز ایڈیٹر اور چیف رپورٹر شعبان قمبرانی کے انتقال پر دلی تعزیت اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔اپنے تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحوم کے اہلخانہ سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔(آمین)

قائد تحریک جناب الطاف حسین کے معاشی ویژن کی روشنی میں تیار کردہ 9 نکاتی میثاق معیشت حکومتی اقتصادی ٹیم کے حوالہ کردیا، ڈاکٹر فاروق ستار اسلام آباد میں ملکی معاشی صورتحال کے حوالہ سے مذاکرات کے دوسرے راؤنڈ کے بعد میڈیا سے گفتگو

کراچی:۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینرڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کے معاشی ویژن کی روشنی میں تیار کردہ 9 نکاتی میثاق معیشت حکومتی اقتصادی ٹیم کے حوالہ کردیا ہے، ہماری پیش کردہ تجاویز پر عمل کرکے بجٹ خسارہ کم، مالی وسائل میں بڑے پیمانے پر اضافہ ہوسکتا ہے اور عوام کو بالواسطہ ٹیکسوں سے بچایا جاسکتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو وزارت خزانہ میں وزیر خزانہ ڈاکٹر عبدالحفیظ شیخ اور ان کی ٹیم کے ساتھ ملکی معاشی صورتحال کے حوالہ سے مذاکرات کے دوسرے راؤنڈ کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر وزیر خزانہ کے علاوہ ایم کیوایم کے قومی اسمبلی میں ڈپٹی پالیمانی لیڈر حیدرعباس رضوی، عبدالرشید گوڈیل اور ایم کیوایم کے دیگر ارکان اسمبلی بھی موجود تھے۔ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ ہم نے ملکی معاشی صورتحال کی بہتری اور استحکام کیلئے میثاق معیشت کی صورت تجاویز حکومتی ٹیم کے حوالہ کردی ہیں اور ہمیں توقع ہے کہ ان پر سنجیدگی سے غور کیا جائے گا کیونکہ ہم سمجھتے ہیں کہ عوام مزید ٹیکسوں کے متحمل نہیں ہوسکتے اور آرجی ایس ٹی کی صورت میں ملک میں مہنگائی کا سونامی آسکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم نے زرعی ٹیکس، بڑے بڑے جاگیرداروں سے ٹیکس کی وصولی، زرعی اصلاحات کرنے، سپورٹ پرائس ختم کرنے سمیت دیگر تجاویز دی ہیں جو نہ صرف قابل عمل ہیں بلکہ ان کے نتیجے میں بالواسطہ ٹیکسوں سے عوام کو نجات ملے گی، غریبوں پر پہلے ہی بہت ٹیکس لگے ہوئے ہیں۔ایک سوال کے جواب میں ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ آئندہ اجلاس میں حکومتی ٹیم اور ہم اپنی تجاویز کے حق میں دلائل کا تبادلہ کریں گے۔انہوں نے کہا کہ ہم نے یہ تجاویز قبل ازیں اس وقت بھی دی تھیں جب گورنر ہاؤس کراچی میں زیر خزانہ اور وزیر داخلہ سے سارے مذاکرات ہوئے تھے۔

ایم کیوایم قائداعظم محمد علی جناح، شہید ملت خان اور علامہ اقبال کے پاکستان کیلئے دیکھے گئے خوابوں کی تعبیر کریگی، حق پرست سینیٹرز

کراچی۔۔۔3،فروری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست سینیٹرز نے کہا ہے کہ ایم کیوایم کے ''جلسہ قومی یکجہتی'' کی تاریخی کامیابی نے ثابت کردیا ہے کہ ایم کیوایم ہی قائداعظم محمد علی جناحؒ، شہید ملت خان لیاقت علی خان اور علامہ اقبال کے پاکستان کیلئے دیکھے گئے خوابوں کو حقیقت کا روپ دے سکتی ہے اور تمام قومیتوں میں نفرتوں کا خاتمہ کرکے انہیں ایک پاکستانی قوم بنا سکتی ہے۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کی قیادت میں جناح گراؤنڈ میں ہونے والا جلسہ قومی یکجہتی ان مظلوم قومیتوں اور مذہبی اقلیتوں کے حقوق کی ضمانت بن گیا ہے جنہیں دو فیصد استحصالی طبقے نے اپنے مفادات کی تکمیل کیلئے قیام پاکستان سے ہی حقوق سے محروم کررکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ کے پلیٹ فارم سے تمام قومیتوں اور مذہبی اقلیتوں کے عظیم الشان اتحاد کا مظاہرہ ملک میں ظلم و زیادتی اور ناانصافیوں کے خاتمے اور غریب و متوسط طبقے کے انقلاب کیلئے اہم سنگ میل کی حیثیت اختیار کرگیا ہے اور اب سازشی ایوانوں کو سوچ لینا چاہئے جو ملک بھر کی غریب و مظلوم قومیتوں اور مذہبی اقلیتوں کے حقوق غضب کئے ہوئے اور انہیں ظلم و زیادتی اور ناانصافیوں کا نشانہ بنارہے ہیں کہ اب ان کے محاسبہ کا وقت قریب آچکا ہے۔ انہوں نے مزید کہا جلسہ قومی یکجہتی میں تمام قومیتوں اور مذہبی اقلیتوں نے دراصل قائد تحریک جناب الطاف حسین کو اپنا متفقہ قائد مان لیا ہے بلکہ دنیا بھر پر ثابت کردیا ہے کہ جناب الطاف حسین کسی ایک مخصوص طبقے کے حقوق کے حصول کی نہیں بلکہ ملک میں بسنے والے ہر مظلوم قوم اور مذہبی اقلیت کے حقوق کے حصول کی جدوجہد کررہے ہیں۔ ارکان قومی اسمبلی نے جلسہ قومی یکجہتی میں لاکھوں کی تعداد میں شرکت کرنے پر پنجابی، سندھی، پختون، سرائیکی، بلوچی، بنگالی، برمی، کشمیری اور دیگر قومیتوں اور مذہبی اقلیتوں کے عوام سے دلی تشکر کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ تمام قومیتوں اور مذہبی اقلیتوں نے اپنے اتحاد سے جو پیغام دیا ہے وہ تاریخ کا حصہ بن گیا ہے۔

جامعہ بنوریہ عالیہ سائٹ کے مہتمم مفتی نعیم کے سسر نصیر بیگ کے انتقال پر رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔3،فروری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے جامعہ بنوریہ عالیہ سائٹ کے مہتمم مفتی نعیم کے خسر جناب نصیر بیگ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے مفتی نعیم سمیت مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں ایم کیوایم کے تمام ذمہ داران وکارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ (آمین)

حق پرست رکن سندھ اسمبلی وسیم حسین کی جانب سے ٹھٹھہ میں کھلی کچہری کا انعقاد

ٹھٹھہ کی کھلی کچہری میں عوام ماؤں، بہنوں اور بزرگوں کی بڑی تعداد میں شرکت اپنے مسائل سے آگاہ کیا

کراچی۔۔۔3،فروری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی ہدایت پر حق پرست رکن سندھ اسمبلی سید وسیم حسین نے بدھ کے روز ٹھٹھہ زون کا دورہ کیا اور کھلی کچہری میں عوام سے ملاقات کرکے ان کے مسائل معلوم کئے اور مسائل کے حل کیلئے موقع پر احکامات جاری کیے۔ اس موقع پر ایم کیوایم ٹھٹھہ زونل کمیٹی کے انچارج غلام محمد خشک و زونل کمیٹی کے اراکین اور دیگر ذمہ داران وکارکنان کے علاوہ پولیس وانتظامیہ، تعلقہ ایڈمنسٹر ٹھٹھہ اور دیگر اداروں کے افسران بھی موجود تھے۔ ٹھٹھہ زون میں ایم کیوایم کے رکن وسیم حسین کی جانب سے کھلی کچہری میں عوام خصوصاً بزرگوں اور خواتین نے بہت بڑی تعداد میں پہنچ کر اپنے مسائل سے آگاہ کیا جنہیں رکن اسمبلی نے غور سے سنا اور موقع پر ہی متعلقہ افسران کو مسائل کے حل کیلئے احکامات جاری کئے۔ ٹھٹھہ کی عوام نے ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کی جانب سے کھلی کچہری کے انعقاد کا زبردست خیر مقدم کیا اور جناب الطاف حسین کی تندرستی، درازی عمر اور ایم کیوایم کی کامیابی کیلئے دعائیں کیں۔

رابطہ کمیٹی کا اظہارِ تعزیت

کراچی:۔۔۔3،فروری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم نارتھ کراچی سیکٹر یونٹ C-133 کے کارکن ناصر مہر کے بڑے بھائی محمد یاسین، نیو کراچی سیکٹر یونٹ 142 کے کارکن محمد شفیق کی والدہ محترمہ فردوس بیگم، نیو کراچی سیکٹر یونٹ 138 کے کارکن محمد راشد مہتاب کی والدہ محترمہ نعیمہ بیگم، پی آئی بی جہانگیر روڈ سیکٹر یونٹ 56 کے کارکن حمید خان کی ہمشیرہ نسیم اختر اور ایم کیوایم نارتھ کراچی سیکٹر یونٹ A-134 کے کارکن نواب الدین کی ہمشیرہ زہرہ پروین کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے، اپنے تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا فرمائے۔(آمین)

☆☆☆☆☆